احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعرات یکم نومبر 2001ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات یکم نومبر 2001ء 14 شعبان 1422 ہجری۔ یکم نبوت 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 250

بغیر حساب کے

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

میری امت کے ستر ہزار لوگ بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے۔ پھر فرمایا یہ وہ لوگ ہیں جو ہر قسم کے اوہام سے بچتے ہیں۔ تعویذ گنڈے نہیں کرتے۔ بدفالی نہیں لیتے اور اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب الرقاق باب یدخل الجنة حدیث نمبر 6059)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

16 نومبر 1902

وہی شخص فائدہ اٹھائے گا جو سچا تقویٰ اختیار کرے گا

نماز مغرب کے بعد اعجاز احمدی کے بارے میں اور اس کے اثر کے متعلق مختلف احباب ذکر کرتے رہے پھر سید عبداللہ صاحب عرب نے حضرت اقدس سے عرض کیا کہ میرے اطراف میں درد ہوتا رہتا ہے۔ طاعون کا خطرہ ہے اگر حضور اپنا کرتہ عطا فرمائیں تو میں اسے پہنے رہوں حضرت اقدس نے فرمایا کہ:۔

ہم کرتہ تو دے دیں گے مگر بات یہ ہے کہ جب تک اللہ تعالیٰ کی رحمت اور فضل کا کرتہ نہ ہو تو پھر کوئی شئے کام نہیں آتی دیکھو میں جانتا ہوں کہ گو بار بار اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے کہ وہ میری اور میری جماعت کی اس ذلت کی موت سے حفاظت فرمائے گا۔ مگر (۔) رسمی بیعت والے کا کوئی ذمہ دار نہیں ہے جب تک کہ ہمارے ساتھ والے کو حقیقی تقویٰ نصیب نہ ہو۔ ایک مسلمان نے ایک دفعہ ایک یہودی کو کہا کہ تو مسلمان ہو جا اس یہودی نے کہا کہ تو اگرچہ مسلمان ہے مگر تو کوئی عمدہ آدمی نہیں ہے اس لئے تم صرف صورت پر ناز نہ کرو بلکہ حقیقت کام آتی ہے۔ سنو۔ ہمارے ہاں ایک دفعہ ایک لڑکا پیدا ہوا اور اس کا نام خالد رکھا گیا جس کے معنے ہیں ہمیشہ رہنے والا اور پھر اسی دن اسے دفن کر آئے اور وہ مر گیا اور خالد کا لفظ اس لڑکے کے کوئی کام نہیں آیا۔ اسی طرح ہمیشہ انسان کے کام میں حقیقت اور روحانیت ہی کام دے گی۔

میرا دل ہرگز یہ قبول نہیں کرتا کہ ہماری جماعت میں جو سچا تقویٰ اور طہارت بھی رکھتا ہو اور جسے خدا تعالیٰ سے سچا تعلق بھی ہو تو پھر خدا اسے ذلت کی موت مارے۔ اگرچہ طاعون مختلف وقتوں میں آتی رہی ہے مگر ہر زمانہ کا حکم الگ الگ ہے بعض وقتوں میں ایسا کوئی آدمی نہ تھا جو اس وقت تم میں بول رہا ہے پس ایسے وقت خدا تعالیٰ فرق کرنا چاہتا ہے اور وہی شخص فائدہ اٹھائے گا جو خدا تعالیٰ کے منشاء کو سمجھ کر سچا تقویٰ اختیار کرے گا اور خدا سے کوئی فرق نہ رکھے گا خدا تعالیٰ نے ہمیں خوب سمجھا دیا ہے کہ جو دل سعی اور فرق کرنے والے ہیں ان سے یہ عذاب خدا تعالیٰ نے پھیر دیا ہے اس لئے ایک متقی کب اس میں شریک ہو سکتا ہے اگر ہماری جماعت میں کوئی موت طاعون کی ہو تو ہمیں ماننا پڑے گا کہ اس میں کوئی نوع غفلت کی تھی میرے وہم اور خیال میں بھی کبھی یہ بات نہیں آئی کہ خدا تعالیٰ پر بدظنی کی جائے کہ وہ مخلف الوعد ہو۔

(ملفوظات جلد دوم ص 521)

یتامیٰ کی خبرگیری نہ کرنے والوں کو تنبیہ

✪ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

تم کو دولت ملی تھی کہ تم غرباء پر خرچ کرو اور اس طرح ایک نیک برادری دنیا میں قائم ہو۔ مگر بجائے اس کے تم نے تکبر شروع کر دیا۔ اور غریبوں کی خبرگیری ہی سے غفلت نہیں برتی بلکہ ان کو ذلیل بھی کیا کہ تم اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں مستحق نہیں ہو۔ اور یتیموں کی عزت نہ کی بلکہ انہیں ذلیل سمجھا۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے بھی تم کو ذلیل کیا۔ اگر تم دولت ملنے پر یہ سمجھتے کہ خدا تعالیٰ نے یہ دولت اس لئے دی ہے۔ کہ تم یتیموں کی خبرگیری کرتے ہو یا نہیں...... تم نے یہ کہنا شروع کر دیا۔ ربی اکرمن۔ کہ خدا کا ہمارے ساتھ کوئی خاص جوڑ ہے۔ کہ اس نے یہ نعمتیں ہمیں دی ہیں اوروں کو نہیں دیں۔ تم نے یتیموں اور مسکینوں کی ذرا بھی پرواہ نہ کی۔ اور تم نے اپنے متعلق یہ سمجھنا شروع کر دیا کہ ہم خدا تعالیٰ کے خاص محبوب اور پیارے ہیں۔ کہ اس نے ہمیں ان انعامات سے نوازا۔ مگر دوسروں کو محروم رکھا۔ بجائے اس کے کہ تم یہ سمجھتے کہ تمہیں یتیموں کی پرورش اور مساکین کی خبرگیری کے لئے یہ نعمتیں دی گئی ہیں۔ تم نے ان نعمتوں کو اپنا حق قرار دے کر ان کی طرف سے اپنی آنکھیں بالکل موند لیں۔''

(تفسیر کبیر جلد ہشتم ص 564)

نتیجہ امتحان سہ ماہی دوم 2001ء

قیادت تعلیم۔ مجلس انصاراللہ پاکستان

✪ امتحان سہ ماہی دوم 2001ء میں پاکستان کی 330 مجالس کے 4122 انصار نے شرکت کی۔ نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے انصار کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں۔

اول: مکرم قریشی فصیح الدین احمد صاحب نارتھ کراچی۔ دوم مکرم عبدالمنان محمود صاحب نارتھ کراچی سوم مکرم محمد اشرف کاہلوں صاحب دارالذکر فیصل آباد مکرم عبدالباری صاحب اسلام آبادی غربی۔

علاوہ ازیں 71 انصار نے یہ امتحان خصوصی گریڈ اے میں پاس کیا اور حسن کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک کرے اور دین دنیا میں مزید ترقیات سے نوازے آمین۔

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعرات یکم نومبر 2001ء

12-20 a.m	لقاء مع العرب
1-30 a.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
2-30 a.m	تعارف
3-00 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
4-05 a.m	خصوصی رپورٹ
4-30 a.m	اردو اسباق
5-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس ملفوظات
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
7-00 a.m	ہومیوپیتھی کلاس
8-00 a.m	آئینہ
8-25 a.m	حضور کی مجلس سوال و جواب
9-20 a.m	چائنیز سیکھئے
9-55 a.m	اردو کلاس
11-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس ملفوظات
11-55 a.m	سندھی پروگرام
1-00 p.m	آئینہ
1-50 p.m	اردو کلاس
2-55 p.m	انڈونیشین سروس
3-50 p.m	چلڈرنز کارنر
4-25 p.m	چائنیز سیکھئے
5-05 p.m	تلاوت-خبریں
5-30 p.m	بنگالی سروس
6-35 p.m	حضور کی مجلس سوال و جواب
7-30 p.m	درس ملفوظات
7-55 p.m	ہومیوپیتھی کلاس
8-55 p.m	چلڈرنز کارنر
9-25 p.m	چائنیز سیکھئے
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-10 p.m	فرانسیسی پروگرام
11-55 p.m	اردو کلاس

جمعہ 2 نومبر 2001ء

1-00 a.m	دستاویزی پروگرام
1-25 a.m	مجلس سوال و جواب (انگلش)
2-20 a.m	سنگ میل
2-55 a.m	ہومیوپیتھی کلاس
3-55 a.m	آئینہ
4-20 a.m	چائنیز سیکھئے
5-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس حدیث
5-45 a.m	چلڈرنز کلاس
6-45 a.m	مجلس عرفان
7-45 a.m	ایم ٹی اے سپورٹس
8-45 a.m	سفر ہم نے کیا
9-20 a.m	لجنہ میگزین
9-50 a.m	اردو کلاس
11-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس حدیث
11-40 a.m	سرائیکی پروگرام
12-45 p.m	ایم ٹی اے سپورٹس (والی بال)
1-45 p.m	اردو کلاس
2-55 p.m	انڈونیشین سروس
3-25 p.m	بنگالی پروگرام
3-55 p.m	سیرۃ النبیؐ
5-50 p.m	درود شریف
6-00 p.m	خطبہ جمعہ (لندن سے براہ راست)
7-05 p.m	تلاوت-خبریں
7-30 p.m	مجلس عرفان
7-55 p.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
8-55 p.m	چلڈرنز کلاس
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	فرانسیسی پروگرام

ہفتہ 3 نومبر 2001ء

12-00 a.m	اردو کلاس
1-05 a.m	خطبہ جمعہ
2-05 a.m	سفر ہم نے کیا
2-30 a.m	مجلس عرفان
3-30 a.m	لجنہ میگزین
4-00 a.m	ایم ٹی اے سپورٹس (والی بال)
5-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس حدیث
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	کہکشاں
6-55 a.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
7-55 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
8-30 a.m	جرمن ملاقات
9-30 a.m	اردو اسباق
10-00 a.m	لقاء مع العرب
11-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس حدیث
11-50 a.m	ایم ٹی اے ماریشس
12-40 p.m	تبرکات
1-25 p.m	دستاویزی پروگرام
2-00 p.m	لقاء مع العرب
3-05 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 p.m	حضور کی مجلس سوال و جواب
4-30 p.m	چلڈرنز کارنر
5-05 p.m	تلاوت-خبریں
5-30 p.m	بنگالی سروس
6-30 p.m	جرمن ملاقات
7-30 p.m	کمپیوٹر سب کے لئے
8-05 p.m	کوئز: خطبات امام
8-55 p.m	چلڈرنز کلاس
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-10 p.m	فرانسیسی پروگرام
11-55 p.m	لقاء مع العرب

اتوار 4 نومبر 2001ء

1-00 a.m	عربی پروگرام
1-30 a.m	جرمن ملاقات
2-30 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
3-05 a.m	چلڈرنز کلاس
4-05 a.m	کوئز: خطبات امام
4-30 a.m	حضور کی مجلس سوال و جواب
5-05 a.m	تلاوت-خبریں-سیرۃ النبیؐ
6-05 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	درس القرآن
8-00 a.m	ہماری کائنات
8-30 a.m	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
9-30 a.m	فرانسیسی سیکھئے
10-00 a.m	اردو کلاس
11-05 a.m	تلاوت-خبریں-سیرۃ النبیؐ
12-05 p.m	درس القرآن
1-30 p.m	چائنیز پروگرام
2-00 p.m	اردو کلاس
3-00 p.m	انڈونیشین پروگرام
4-00 p.m	چلڈرنز کلاس
5-05 p.m	تلاوت-خبریں
5-40 p.m	بنگالی سروس
6-40 p.m	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
7-40 p.m	ہماری کائنات
8-00 p.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
9-00 p.m	چلڈرنز کارنر
9-15 p.m	فرانسیسی پروگرام
10-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	انگلش پروگرام

سوموار 5 نومبر 2001ء

12-00 a.m	اردو کلاس
1-15 a.m	ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
2-15 a.m	ہماری کائنات
2-35 a.m	درس القرآن
4-00 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
4-20 a.m	فرانسیسی پروگرام
5-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس ملفوظات
5-55 a.m	چلڈرنز کلاس
6-25 a.m	چلڈرنز پروگرام
7-00 a.m	سیر بذریعہ ایم ٹی اے
7-55 a.m	روحانی خزائن کوئز پروگرام
8-30 a.m	فرانسیسی پروگرام
9-35 a.m	چائنیز سیکھئے
10-05 a.m	لقاء مع العرب
11-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس ملفوظات
12-00 p.m	مشاعرہ
12-55 p.m	روحانی خزائن کوئز پروگرام
1-30 p.m	سفر ہم نے کیا
1-55 p.m	لقاء مع العرب
2-55 p.m	انڈونیشین سروس
3-55 p.m	چلڈرنز کلاس
4-25 p.m	چائنیز سیکھئے
5-05 p.m	تلاوت-خبریں
5-30 p.m	بنگالی پروگرام
6-30 p.m	فرانسیسی پروگرام
7-30 p.m	درس ملفوظات
7-50 p.m	سیر بذریعہ ایم ٹی اے
8-50 p.m	چلڈرنز کلاس
9-25 p.m	چائنیز سیکھئے
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	فرانسیسی پروگرام

منگل 6 نومبر 2001ء

12-15 a.m	لقاء مع العرب
1-05 a.m	مشاعرہ
1-55 a.m	مجلس عرفان
2-55 a.m	روحانی خزائن کوئز پروگرام
3-30 a.m	سیر بذریعہ ایم ٹی اے
4-25 a.m	چائنیز سیکھئے
5-05 a.m	تلاوت-درس حدیث-خبریں
5-50 a.m	چلڈرنز کلاس
6-20 a.m	چلڈرنز کارنر
6-35 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 220
7-45 a.m	طب کی باتیں
8-20 a.m	بنگالی ملاقات
9-20 a.m	فرانسیسی سیکھئے
9-50 a.m	اردو کلاس
11-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس حدیث
12-00 p.m	پشتو پروگرام
1-00 p.m	طب کی باتیں
1-30 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
1-50 p.m	اردو کلاس
2-55 p.m	انڈونیشین سروس
3-55 p.m	چلڈرنز کلاس
4-30 p.m	فرانسیسی پروگرام
5-05 p.m	تلاوت-خبریں
5-30 p.m	بنگالی سروس
6-30 p.m	بنگالی ملاقات
7-30 p.m	درس حدیث
7-55 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
9-00 p.m	چلڈرنز کلاس
9-35 p.m	چلڈرنز کارنر
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	فرانسیسی پروگرام

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

سفر نامہ یورپ و امریکہ

جلسہ سالانہ جرمنی 2001ء میں شرکت کی سعادت اور حضور انور سے ملاقات

محترم عبدالسمیع نون صاحب

قسط دوم

2001ء کا انٹرنیشنل جلسہ سالانہ من ہائیم جرمنی

امسال لندن کی بجائے جرمنی میں جلسہ سالانہ 24تا26 اگست منعقد ہوا۔ اسلام آباد برطانیہ میں جلسہ سالانہ نہ ہونے پر مخالفین نے اسے اپنی کامیابی قرار دیا۔ انہیں کیا معلوم کہ جرمنی میں برطانیہ سے بھی زیادہ لوگ اس للہی اجتماع میں شریک ہونگے۔ مخالف کو تو اس کوچہ کی خبر ہی نہیں مگر ہم جانتے ہیں۔ کہ دعائیں کبھی پرانی نہیں ہوتیں۔

1891ء میں ایک مامور زمانہ نے ایسی مناجات کی تھیں۔ جنہوں نے عرش الٰہی میں لرزہ پیدا کر دیا تھا۔ ان کی قبولیت ہر سال نئی نئی جہات سے ظاہر ہوتی ہے۔ چنانچہ حاسدین کو مایوسی ہوئی ہوگی۔ کہ جہاں برطانیہ میں 20/25 ہزار لوگ جلسہ سالانہ پر جمع ہوتے تھے۔ مان ہائیم جرمنی میں 48/49 ہزار ربانیوں کا اجتماع تھا۔ یہاں کوئی بڑا شہر بھی قریب نہیں تھا۔ فرینکفرٹ بھی اس جگہ سے 80 کلومیٹر دور تھا۔ ویزہ جات کے حصول میں بھی دشواریاں تھیں۔ جرمن سفارت خانوں نے بھی اکثر و بیشتر بخیلی سے ہی کام لیا۔ اس کے باوجود اتنی کثیر تعداد میں مخلصین کا جمع ہو جانا حیرت میں ڈال دیتا ہے۔ مگر جہاں شمع ہو گی وہاں پروانے تو اپنی جان گنوانے کے لئے بصد شوق جمع ہو جاتے ہیں انہیں کسی کے بلانے کی حاجت بھی نہیں ہوتی۔ جنگل بیابان میں شمع روشن ہو تو نا معلوم یہ مخلوق کیسے اور کیونکر وہاں پہنچ جاتی ہے۔ مجھے اس کی کنہ معلوم نہیں ہیں۔

وہاں مئی مارکیٹ میں کیسے انتظامات ہونگے۔ ہزار ہا انسانوں کا اجتماع عظیم جن میں خواتین اور بچے بھی شامل تھے۔ گرمی بھی سخت۔ خورونوش کا کیا بندوبست ہوگا۔ مگر یہ پروانے اس شمع نور کے قرب کو چاہتے تھے۔ وہ گو زندگی کی ساری سہولتوں کے عادی تھے۔ مگر وہ اپنے محبوب کی ایک جھلک دیکھنے اور اپنی ساعتوں کو اس کی روح پرور گفتگو سے فیضیاب کرنے کے لئے بیتاب ہو رہے تھے۔ اور وہ سب نعماء زندگی سے یکسر بے نیاز ہو چکے تھے۔

حضرت صاحب سے ایک اور ملاقات جرمنی میں

ہر چند کہ میں 12 جولائی کی شام کو لندن میں حضور سے ملاقات کر چکا تھا۔ دوبارہ ملاقات کی اجازت نہیں ہو سکتی تھی۔ مگر پاکستان سے ملک نادر حسین صاحب کھوکھر غربی متصل گجرات سے جلسہ سالانہ سے دو روز قبل جرمنی پہنچ گئے۔ ان کا فون پر مجھ سے رابطہ ہوا۔ اور ساتھ ہی حضرت صاحب سے ملاقات کرنے کی ان کی شدید خواہش اور وہ بھی میرے ساتھ۔ میں نے معذرت کر دی کہ قریباً ڈیڑھ ماہ قبل میں ملاقات کر چکا ہوں۔ اس لئے میرا ہمراہ ہونا ممکن نہیں۔ اس نے حضرت صاحب کی خدمت میں درخواست لکھی۔ جس میں 50 لاکھ تاوان کی غرض سے دہشت گردوں کے ہاتھوں اس نے اپنے اغوا اور پھر زندگی اور موت کے درمیان ایک ہفتہ گزارنے اور اس دوران میری حتی المقدور امداد اور مشاورت کا ذکر کیا۔ نیز یہ بھی لکھا کہ عبدالسمیع نون نے بھی حضور کی خدمت اقدس میں بار بار فیکس کے ذریعہ دعاؤں کی التجا کی جو مستجاب ہوئیں۔ یہ اغوا بالجبر اور برآمدگی کا واقعہ 15 مئی 2000ء سے 21 مئی 2000ء کے دوران ہوا۔ اس لئے بصد ادب التماس ہے۔ کہ ہم دونوں کو اکٹھے زیارت اور ملاقات کی اجازت بخشی جائے۔ اس پر حضور نے ازراہ تلطف ہم دونو کو 25 اگست کی صبح 11 بجے ملاقات کی اجازت جلسہ گاہ کے قریب اپنی قیام گاہ پر عطا فرمائی۔

چنانچہ ہم دونوں 11 بجے قبل دوپہر حاضر خدمت ہوگئے۔ وہ ایک تاریخی اور دیدنی ملاقات تھی ملک نادر حسین کو سوا سال قبل اپنے اغوا بالجبر اور اس دوران ظلم وستم کی ساری داستانیں یاد آگئیں۔ اور پھر اس سراپا لطف وکرم کی توجہات کریمانہ اور دعاہائے مستجاب جو اس کی جان بخشی کا موجب بنیں اور ان کے نتیجہ میں جو معجزے رونما ہوئے۔ وہ سب یاد کر کے وہ تو حضور کے ہاتھوں کو بوسہ دیتے ہوئے زار وقطار رو رہے تھے۔ حتی کہ اس کی گھگھی بندھ گئی۔ اور حضور نے مجھ سے اس واردات کی تفصیل سنی۔ حضور ازراہ بندہ نوازی سوالات کرتے رہے۔ کیسے اغوا ہوئے کہاں سے پھر کہاں انہیں رکھا گیا۔ اور اس دوران تشدد ہوا کہ نہیں؟ اور کس طرح آزاد ہوئے۔ اور پھر میں نے عرض کیا۔ کہ حضور کے دعاہائے مستجاب کا یہ اعجاز کہ زرتاوان سارا واپس مل گیا اور مجرمان 100 آدمی نے کر ملک نادر حسین صاحب مغوی کے ہاں معذرت طلبی کے لئے بھی آئے اور ملک صاحب نے بھی 1000/1100 آدمیوں کو جن میں 3/4 اضلاع کے دوست تھے۔ امیر صاحب ضلع گجرات بھی تھے۔ اکٹھا کیا ہوا تھا۔ وہاں ایک بہت بڑا اجتماع تھا۔ جس میں مجرمان کی طرف سے ایک شخص نے مختصر تقریر کی۔ کہ ہمیں معاف کر دیا جائے۔ غلطی ہوئی ہے۔ اور جواب میں اس خاکسار راقم نے عرض کیا کہ یہ کوئی اتفاقی واقعہ نہیں ہے۔ نہ کبھی ایسا ہوا ہے بلکہ ہزار ہا میل دور بیٹھے ایک شخص کی دعاؤں کا ثمر ہے۔ جو اس وقت صفحہ دنیا پر اللہ تعالیٰ کا محبوب ترین بندہ ہے۔ اور پھر حاضرین میں نعرے بلند ہوئے اور دوسرے روز گجرات کے مقامی اخبارات نے شہ سرخیوں سے اس محفل کی خبریں شائع کیں اور کیا اپنے اور کیا غیر بھی اس یقین سے معمور ہیں کہ یہ معجزہ ایک مرد خدا کی دعاہائے مستجاب کا نتیجہ ہی ہے۔ تو میں جلد جلد یہ واقعات حضور کو یا د کرا رہا تھا۔ جنہیں حضور پہلے سے ہماری فیکس درخواستوں کے ذریعے جانتے تھے۔ اور حضور نے جوابی فیکس کے ذریعہ اپنے خادم کے بارہ میں تفصیلات معلوم فرمائیں۔ یہاں یہ عرض کرتا جاؤں کہ جب بارگاہ خلافت سے جوابی فیکس آنا شروع ہوئے تو میرا دل یقین سے لبریز ہو گیا کہ اب سب خیر ہے۔ برادرم جنرل عبدالعلی ملک صاحب مرحوم نے مجھے یہ نسخہ کیمیا عطا کیا تھا۔ کہ جب خود قصر خلافت سے خیریت طلبی کا سلسلہ شروع ہو جائے۔ تو یقین جانو کہ عقدہ کشائی ہوگئی ہے۔ چنانچہ اس کا اس عاجز راقم کو ذاتی تجربہ بھی ہوا۔

جو ایک ایمان افروز داستان ہے۔ مگر یہاں اس کا بیان موجب طوالت ہوگا۔ بہر حال اس میں شک نہیں کہ یہ نسخہ بیاض مسیحا سے ماخوذ ہے۔

تاہم معمول سے زیادہ وقت ہمیں عطا ہوا۔ چونکہ حضور خود استفسار فرما رہے تھے۔ پھر حضور نے خود فوٹو کا حکم صادر فرمایا۔ اور پھر آخر میں اس عاجز نے نہایت مختصر الفاظ میں اپنی مرض قلب کا ذکر کیا۔ اور بصد ادب یوں التجا کی کہ سیدنا اس بوڑھے سینے میں اب چیر پھاڑ کی کوئی طاقت نہیں ہے ازراہ خادم نوازی مجھ پر آج ایک ایسی نگاہ کرم ڈالیں۔ جس سے یہ مردہ زندہ ہو جائے۔

اور میں نے دیکھا کہ اس محبوب الٰہی نے اس پر تقصیر پر کمال توجہ سے نگاہ ڈالی۔ گو یہ چند ثانیے ہی کی نگاہ تھی۔ مگر مجھے یقین سے لبریز کر گئی کہ شافی مطلق مجھے اس علالت سے نجات بخشے گا۔ وھوالقادر

ملاقات کے کمرہ سے باہر آئے تو میں چاہتا تھا۔ کہ خوشی سے اچھلوں کہ آج سیدنا حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے خلیفہ چہارم جو حضور کا فرزند بھی ہے۔ اور سیدنا حضرت مصلح موعود کے بیٹے کی نگاہوں کا مرکز بن گیا ہوں۔ جو میرے لئے شفا بخش جام ثابت ہوگا۔ انشاء اللہ۔

بین الاقوامی جلسہ سالانہ ختم ہوا۔ اور حاضرین نے اپنی اپنی استطاعت کے مطابق اس روحانی مائدے سے حصہ لیا۔ جو تین دن وہاں تقسیم ہوتا رہا تھا۔ میں تو اس کی مثال بوجہ خود زمیندار ہونے کے ایک زمیندار سے ہی دیتا ہوں جو سال بھر کے لئے اپنے خاندان کے لئے غلہ جمع کر لیتا ہے۔ اور پھر ہر سال اس کی خواہش اور کوشش ہوتی ہے کہ آئندہ پھر تازہ اور عمدہ فصل ہو جس کو ذخیرہ کر لے کبھی شاداں وفرحاں لوٹے اور ان میں وہ بھی کم تعداد میں نہیں تھے۔ جو طویل روحانی فاقہ کشی کے بعد اس بار ہی سیراب ہو رہے تھے۔ جلسہ سالانہ کے چند دن جرمنی گزار کر ہم پھر لندن اپنے گھونسلے میں آ گئے۔ حضرت صاحب کی زیارت سے ایک ہفتہ تک فیض پاتے رہے۔ بالآخر وہ جمعۃ المبارک کا دن آن پہنچا۔ جو لندن میں میرا آخری دن تھا۔ اگلی صبح لندن کے مطار پر سے پاکستان کے لئے واپسی تھی۔ سارا دن بیت الفضل لندن اور اس کے نواح میں گزارا۔ شام کو مجلس عرفان تھی۔ یہ بھی زیارت محبوب کا ذریعہ بن گیا ساڑھے نو بجے کے قریب بعد نماز عشاء گرین ہال روڈ سے روانہ ہوا۔ اور روحانی ماحول پر آخری نگاہ ڈالی دل بھر آیا میرے ہمراہ برادر عزیز مبارک احمد چیمہ صاحب اور ان کی فیملی تھی۔ کوشش کی کہ دل کو قابو میں رکھوں۔ مگر میں نے طویل زندگی میں کب اس کی بات مانی تھی جو وہ میری مانتا۔ یہ بھی اچھا ہوا کہ اندھیرا چھا چکا تھا۔ میرے دل کی غمازی آنکھیں کر رہی تھیں۔ مقام شکر ہے کہ اس سے میرے عزیز ساتھی آگاہ نہ ہو سکے۔ گھر پہنچے تو میری بھانجی عزیزہ سلیم اختر اور اس کے دونو بچے شاید میری حالت زار کو پا گئے تھے۔ مگر مصلحتاً خاموش رہے۔ میں عجیب تذبذب میں مبتلا تھا۔ تضادات کا شکار کبھی خیال آتا دو ماہ گزر گئے وطن جانا ہی چاہئے۔ کبھی دل یہ کہنے لگتا۔

اس پار تیرا کوئی بھی اب منتظر نہیں
کچے گھڑے پہ تیر کے جانا فضول ہے

نیز ایک کرشماتی شخصیت سے لمبی جدائی شدید صدمے کا موجب ہو رہی تھی۔ پلکوں پر مسلسل آنسو لرزتے رہے۔ شدید کرب کے ذائقے سارے بدن میں پھیل چکے تھے یہ ہجر وصل کی کیفیات بھی عجیب ہیں ہم تو اس حال میں ہیں کہ نہ وصل راس آتا ہے۔ نہ ہجر۔

باقی صفحہ 4 پر

تعارف کتب
حضرت مصلح موعود
سیرت حضرت مسیح موعودؑ

مرتبہ: فضل احمد شاہد صاحب

حضرت مصلح موعود نے اپنی کتاب ''سیرت مسیح موعود'' میں مختصر مگر نہایت جامع انداز میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے سوانح اور سیرت پر روشنی ڈالی ہے اس کی غرض وغایت آپ کے اپنے الفاظ میں یوں ہے۔

'' چونکہ احمدیہ جماعت کی روز مرہ ترقی اور اطراف عالم میں پھیلنے والی لہر کو دیکھ کر بہت سے لوگوں کو جو اس کے حالات سے واقف نہیں۔ خیال پیدا ہوتا ہے کہ وہ اس کے حالات سے آگاہ ہوں۔ لیکن بوجہ مجبوری کے وہ مفصل کتب کو نہیں دیکھ سکتے اس لئے میں نے چاہا کہ ایک ایسا رسالہ لکھ دوں جس میں مختصر طور پر اس سلسلہ اور اس کے بانی کے حالات درج ہوں تا کہ طالبان حق کے لئے وہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے ماتحت راہنما کا کام دے اور مزید تحقیق کے لئے ان کے دلوں میں تحریک پیدا کرے''۔ (دیباچہ صفحہ 1)

اس کتاب کے متعلق اہم امور درج ذیل ہیں۔

1876ء میں حضرت مسیح موعود کے والد کی وفات ہوئی جس پر آپ کو بعض مشکلات کا خیال ہوا۔ اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو الہاماً تسلی اور اطمینان عطا فرمایا۔ آپ کی پہلی تصنیف براہین احمدیہ کا پہلا حصہ 1880ء میں دوسرا حصہ 1881ء میں تیسرا حصہ 1882ء میں اور چوتھا حصہ 1884ء میں شائع ہوا۔

دسمبر 1888ء میں آپ کو بیعت کا حکم ہوا۔

1889ء میں آپ نے لدھیانہ میں حضرت صوفی احمد جان کے مکان پر بیعت لی۔ اس دن 40۔ افراد سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ 1891ء میں آپ کو بتایا گیا کہ مسیح موعود آپ ہی ہیں۔ اور آپ نے بذریعہ اشتہار دعویٰ مسیح موعود کا اعلان کیا۔ جس پر آپ کی علمائے زمانہ نے شدید مخالفت کی 1893ء میں آپ کا امرتسر میں پادری عبداللہ آتھم سے پندرہ روز تک ایک مباحثہ ہوا۔

یکم جنوری 1896ء کو آپ نے نماز جمعہ کے عام رواج کے لئے ایک کوشش کا آغاز فرمایا۔ یعنی گورنمنٹ ہند سے تعطیل جمعہ کی تحریک کی کارروائی شروع کی۔

1896ء کے آخر میں چند لوگوں نے مل کر لاہور میں ایک مذہبی کانفرنس منعقد کرنے کا ارادہ کیا اور اس کے لئے مذاہب کے نمائندوں کو شامل ہونے کی دعوت دی۔ یہ دعوت حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کو بھی ملی۔ چنانچہ آپ نے اس کانفرنس کے لئے ایک مضمون لکھا جو حضرت مولوی عبدالکریم سیالکوٹی نے پڑھ کر سنایا۔ آپ کی پیشگوئی کے مطابق آپ کا یہ مضمون تمام مضامین پر بالا رہا جس کا اعتراف جملہ سامعین جلسہ کے علاوہ ملکی اخبارات نے بھی کیا۔ 6/ مارچ 1897ء کو حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی پیشگوئی کے مطابق پنڈت لیکھرام مارا گیا۔

اگست 1897ء میں حضرت بانی جماعت کے خلاف ایک مسیحی پادری مارٹن کلارک نے امرتسر کی عدالت میں ایک مقدمہ سازش قتل دائر کیا۔

اکتوبر 1897ء میں آپ کو ایک شہادت پر ملتان جانا پڑا اور واپسی پر آپ کچھ دنوں لاہور بھی ٹھہرے۔ اس سفر کے بارہ میں حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

'' میری عمر اس وقت آٹھ سال کی تھی اور میں بھی اس سفر میں آپ کے ساتھ تھا۔ میں اس مخالفت کی جو لوگ آپ سے کرتے تھے وجہ تو نہیں سمجھ سکتا تھا اس لئے یہ دیکھ کر مجھے سخت تعجب آتا کہ جہاں سے آپ گزرتے ہیں لوگ آپ کے پیچھے کیوں تالیاں پیٹتے ہیں سیٹیاں بجاتے ہیں''۔ (صفحہ 32)

1898ء میں آپ نے احمدی طلباء کو گندے ماحول کے اثرات سے بچانے کے لئے ایک ہائی سکول کی بنیاد رکھی۔

1899ء میں آپ کے دشمنوں نے آپ کے خلاف حفظ امن کے متعلق ایک مقدمہ کیا لیکن انہیں اس میں ذلت اٹھانی پڑی۔

1900ء میں آپ نے لاہور کے بشپ کو خدائی فیصلہ کی دعوت دی۔ بشپ صاحب اس مقابلہ میں نہ آئے۔

1901ء میں مردم شماری کے موقع پر آپ نے اپنی جماعت کے نام ایک اعلان شائع فرمایا کہ ہماری جماعت کے لوگ کاغذات مردم شماری میں اپنے آپ کو احمدی لکھوائیں۔

1901ء میں آپ کے بعض مخالف رشتہ داروں نے آپ کو اور آپ کی جماعت کو دکھ دینے کے لئے بیت الذکر کے دروازہ کے آگے ایک دیوار کھینچ دی۔ جولائی 1901ء میں آپ نے عدالت میں نالش دائر کی۔ اگست 1901ء میں مقدمہ کا فیصلہ آپ کے حق میں ہوا اور دیوار گرائی گئی۔

1902ء کو آپ نے ولایت میں دعوت الی اللہ کے لئے ایک انگریزی ماہوار رسالہ نکالنے کا حکم دیا جو ریویو آف ریلیجنز کے نام سے جاری ہوا اسی سال عیدالاضحی کے موقع پر آپ نے عربی زبان میں فی البدیہہ تقریر کی جو خطبہ الہامیہ کے نام سے شائع ہوئی۔ اسی سال آپ نے بعض پیشگوئیوں کی بناء پر مینارۃ المسیح کی بنیاد رکھی۔

1902ء میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ پر ایک شخص کرم دین نے ازالہ حیثیت عرفی کا مقدمہ کیا اور جہلم کی عدالت میں حاضر ہونے کے لئے آپ کے نام سمن جاری ہوا۔ چنانچہ آپ جنوری 1902ء میں وہاں تشریف لے گئے۔ یہ سفر غیر معمولی نصرت کا نشان ثابت ہوا۔ اس دوران ایک ہزار افراد نے بیعت کی۔ 1903ء سے آپ کی ترقی حیرت انگیز طریق سے شروع ہوگئی۔ چنانچہ بعض ایام میں ایک ایک دن میں پانچ پانچ سو آدمی بیعت کے خطوط لکھتے تھے۔ اسی سال کابل میں جماعت کے ایک برگزیدہ ممبر کو سنگسار کیا گیا۔

1903ء میں کرم دین نے حضور کے خلاف گورداسپور کی عدالت میں مقدمہ دائر کر کے آپ کے لئے مشکلات کھڑی کیں۔

مقدمہ کرم دین کے دوران اگست 1904ء میں آپ لاہور تشریف لے گئے اور پندرہ دن قیام فرمایا۔ لاہور کے دوستوں کی درخواست پر آپ کا ایک لیکچر مقرر ہوا جو چھاپا گیا اور ایک وسیع ہال میں حضرت مولوی عبدالکریم سیالکوٹی نے پڑھ کر سنایا۔ حضرت بانی سلسلہ بھی پاس ہی تشریف فرما ہوئے۔ قریباً سات آٹھ ہزار آدمی تھے لیکچر ختم ہونے پر لوگوں کی درخواست پر حضور نے کھڑے ہو کر نصف گھنٹہ تک ایک مختصر تقریر فرمائی۔

27/ اکتوبر 1904ء کو حضور سیالکوٹ تشریف لے گئے اور وہاں پانچ روز قیام فرمایا۔ یہاں بھی آپ کا ایک پبلک لیکچر ہوا یہ لیکچر بھی چھپا ہوا تھا اور حضرت مولوی عبدالکریم سیالکوٹی نے پڑھ کر سنایا۔

1905ء میں حضرت مولوی عبدالکریم سیالکوٹی وفات پا گئے اس پر آپ نے علماء کے قائمقام پیدا کرنے کے لئے ایک عربی مدرسہ کے کھولنے کا ارشاد فرمایا۔

دسمبر 1905ء میں آپ کو وفات کا الہام ہوا اس پر آپ نے ایک رسالہ ''الوصیت'' نام سے شائع فرمایا۔ جس میں اپنے بعد نظام قدرت ثانیہ کی خوشخبری دی۔ اور نظام وصیت کی تفصیلات بیان فرمائیں۔ بعض خدام کی درخواست پر دسمبر 1906ء میں آپ نے صدر انجمن احمدیہ کی بنیاد رکھی۔

26 مئی 1908ء کو آپ کی وفات لاہور میں ہوئی وفات سے قبل دوران بیماری آپ نے ایک لیکچر لکھا۔ جو ''پیغام صلح'' کے نام سے شائع ہوا۔

آپ کی وفات کے بعد اور تدفین سے قبل 27 مئی 1908ء کو جماعت احمدیہ نے حضرت مولانا نورالدین صاحب کو حضور کا جانشین مقرر کیا اور اس طرح جماعت میں قدرت ثانیہ کا ظہور ہوا۔

بقیہ صفحہ 3

وصل کی گھڑیوں میں ہجر کے اندیشے ظلمات اور تفکرات گھر گھر کراتے رہتے ہیں۔ یوں بھی وصل کے لمحات پلک جھپکنے میں گزر جاتے ہیں۔ اور جب دیدار نصیب ہوتا ہے۔ تو اس میں بھی تشنگی ہی رہتی ہے۔ بلکہ پیاس پہلے سے زیادہ بھڑک اٹھتی ہے۔

مگر دوستو ہم بڑے اونچے نصیبے والے ہیں۔ جنہیں آسمان سے خوان یغما عطا ہوا ہے نہ معلوم اس سے محروم لوگ کیسے جی رہے ہیں۔ بجا طور پر ہر ملک میں منعقد ہونے والے اجلاسات میں اپنی شمولیت پر مجھے ناز ہے۔ مگر مجھے احساس گناہ نے بھی بہت کچوکے دیئے۔ اور میں نے اپنے آپ کو مخاطب ہو کر کہا کہ تمہیں ایمان وایقان کی نعمتیں تو ورثے میں ملی تھیں۔ اور اپنے ابا کو جن کا دست حق پرست 1903ء میں ہزاروں سال سے مدفون خزانے پر جا پڑا تھا۔ اور آسمان سے وقت پر نازل ہونے والے پانی سے اپنی روحانی پیاس بجھائی تھی دعا دیتے ہو۔ مگر قادیان اور لاہور اور ربوہ اور انگلستان اور آج جرمنی کے للّٰہی اجتماعات میں شامل ہوتے ہوئے تین چوتھائی صدی گزار چکے ہو۔ اپنا دامن تو دیکھو ہر سال عرش سے نازل ہونے والے انعامات کو سنبھال کر رکھا بھی ہے؟ اور اگر تہی دامن ہو تو فکر کرو۔ اتنے خزانوں میں سے تمہارے پاس کیوں کچھ بھی نہیں بچا۔ تمہارے اعمال کی بُغچی میں تو کئی چھید ہیں

ادھر مان ہائیم جرمنی کا جلسہ ختم ہوا۔ ادھر احساس محرومی کا اتنا غلبہ ہوا کہ رات بے چینی میں ''گروس گراؤ'' میں گزاری۔ اگلی صبح اپنے کمرے کے دروازے بند کر لئے۔ قلب حزیں آستانہ الوھیت پر گر کر غم والم سے چھلکنے لگا۔ عرض کیا۔ اور تو میرے پلے کچھ نہیں۔ تیرے حکم کی اطاعت میں اس دہلیز پر ہی مدتوں سے پڑا ہوں۔ نہ ملکی تقسیم میرے راہ میں حائل ہوئی نہ یہ طویل سفر اور غیر ممالک میں داخلے کی رکاوٹوں اور ویزوں کے حصول میں دشواریوں سے میں خائف ہوا۔ لیکن میرے آسمانی آقا اس میں بھی میری کوئی خوبی نہیں۔ یہ سب تیرے الطاف کریمانہ سے اور فضل عظیم سے ہی ہوا۔ ورنہ

میں تو مر کر خاک ہوتا گر نہ ہوتا تیرا لطف
پھر خدا جانے کہاں یہ پھینک دی جاتی غبار

اب یہ بھی فضل فرما کر اس پرانے اپنے در کے گدا گر کو دھتکار نہ دے۔ اور اے رحمان ورحیم میرے آسمانی آقا ادخلی فی عبادی کی نوید سنا۔ آمین یا ارحم الراحمین۔

ہوتا جو تجربہ ترے اندازِ حسن کا
ہوتی نہ یوں شدید دلِ بے خبر کی چوٹ
اس کی کسک رہے گی مرے دل میں عمر بھر
ایسی لگی ہے خنجرِ بیداد گر کی چوٹ
(کلامِ گوہر)

لعل تابان نمبر 20

مرتبہ: فخر الحق شمس

حصولِ ثواب کی تڑپ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

○ عالمگیر کے زمانہ میں مسجد شاہی کو آگ لگ گئی تو لوگ دوڑے دوڑے بادشاہ سلامت کے پاس پہنچے اور عرض کی کہ مسجد کو تو آگ لگ گئی اس خبر کو سن کر وہ فوراً سجدہ میں گرا اور شکر کیا حاشیہ نشینوں نے تعجب سے پوچھا کہ حضور سلامت یہ کون سا وقت شکر گزاری کا ہے کہ خانہ خدا کو آگ لگ گئی ہے اور مسلمانوں کے دلوں کو سخت صدمہ پہنچا تو بادشاہ نے کہا میں مدت سے سوچتا تھا اور آہ سرد بھرتا تھا کہ اتنی بڑی عظیم الشان مسجد جو بنی ہے اور اس عمارت کے ذریعہ سے ہزار ہا مخلوقات کو فائدہ پہنچتا ہے کاش کوئی ایسی تجویز ہوتی کہ اس کارِ خیر میں کوئی میرا بھی حصہ ہوتا لیکن چاروں طرف سے میں اس کو ایسا مکمل اور بے نقص دیکھتا تھا کہ مجھے کچھ سوجھ نہ سکتا تھا کہ اس میں میرا ثواب کسی طرح ہو جائے سو آج خدا تعالیٰ نے میرے واسطے حصول ثواب کی ایک راہ نکال دی۔

(ملفوظات جلد اول ص 387)

مجسم انکسار

شیخ عبدالقادر صاحب لکھتے ہیں۔

غالباً 1930ء-1931ء کا ذکر ہے۔ گرمیوں کا موسم تھا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ڈلہوزی تشریف لے جانے کے باعث حضرت مولوی شیر علی صاحب قادیان کے مقامی امیر تھے۔ خاکسار ان دنوں مولوی فاضل کلاس میں تعلیم پا رہا تھا۔ اور حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب فاضل کے نئے مکان میں رہا کرتا تھا۔ چونکہ امتحان کی آمد آمد تھی۔ اس لئے زیادہ وقت پڑھائی میں صرف کرنے کی غرض سے بجائے بیت مبارک کے بیت اقصےٰ میں ہی تمام نمازیں ادا کیا کرتا تھا۔

ایک روز حضرت مولوی شیر علی صاحب نے عشاء کی نماز کے بعد کسی سے دریافت فرمایا کہ کیا شیخ عبدالقادر صاحب جو جامعہ احمدیہ میں تعلیم پا رہے ہیں بیت الذکر میں موجود ہیں۔ مجھے ان سے ایک ضروری کام ہے۔ بعض دوستوں نے مجھے تلاش کیا۔ موجود نہ پا کر حضرت مولوی صاحب سے عرض کیا یہاں تو نہیں ہم ابھی ان کو بلا لاتے ہیں۔

اس پر وہ مجسم اخلاق نہایت سادگی سے یوں گویا ہوا ''کام تو مجھے ان سے ہے اس لئے مجھے خود جانا چاہئے''۔ اس واقعہ کی اہمیت اس امر سے اور بڑھ جاتی ہے۔ کہ آپ امیر مقامی ہونے کے باوجود دو تین دوستوں کو ہمراہ لئے میری جائے رہائش پر تشریف لائے۔ اور مجھے باہر بلا کر آپ نے کوئی بات دریافت فرمائی۔

(سیرۃ شیر علی ص 221)

توکل کا مینار

حضرت ابو بکرؓ فرماتے ہیں میں رسول کریم ﷺ کے ساتھ غار میں تھا میں نے اپنا سر اٹھا کر نظر کی تو تعاقب کرنے والوں کے پاؤں دیکھے اس پر میں نے رسول کریمؐ سے عرض کیا یا رسول اللہ اگر کوئی نظر نیچی کرے گا تو ہمیں دیکھ لے گا تو آپؐ نے جواب میں ارشاد فرمایا۔ چپ اے ابی بکر۔ ہم دو ہیں ہمارے ساتھ تیسرا خدا ہے (پھر وہ کیونکر دیکھ سکتے ہیں)

(بخاری کتاب المناقب باب ہجرۃ النبی)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

اللہ اللہ کیا توکل ہے۔ دشمن سر پر کھڑا ہے اور اتنا نزدیک ہے کہ ذرا آنکھ نیچی کرے اور دیکھ لے لیکن آپؐ کو خدا تعالیٰ پر ایسا یقین ہے کہ باوجود سب اسباب مخالف کے جمع ہو جانے کے آپ یہی فرماتے ہیں کہ یہ کیوں کر ہو سکتا ہے خدا تو ہمارے ساتھ ہے پھر وہ کیوں کر دیکھ سکتے ہیں؟

کیا کسی ماں نے ایسا بچہ جنا ہے جو اس یقین اور ایمان کو لے کر دنیا میں آیا ہو۔ یہ جرأت و بہادری کا سوال نہیں بلکہ توکل کا سوال ہے خدا پر بھروسہ کا سوال ہے۔ اگر جرأت ہی ہوتی تو آپؐ یہ جواب دیتے کہ خیر پکڑ لیں گے تو کیا ہوا ہم موت سے نہیں ڈرتے۔ مگر آپ کوئی معمولی جرنیل یا میدان جنگ کے بہادر سپاہی نہ تھے آپ خدا کے رسولؐ تھے اس لئے آپ نے نہ صرف خوف کا اظہار نہ کیا بلکہ حضرت ابو بکرؓ کو بتایا کہ دیکھنے کا تو سوال ہی نہیں ہے خدا ہمارے ساتھ ہے اور اس کے حکم کے ماتحت ہم اپنے گھروں سے نکلے ہیں پھر ان کو طاقت ہی کہاں مل سکتی ہے کہ یہ آنکھ نیچی کر کے ہمیں دیکھیں۔

(سیرۃ النبی ص 49)

نصرتِ الٰہی

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

''اللہ تعالیٰ اپنے برگزیدوں کی نصرت کے وقت ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے جو انسانی طاقت سے بالاتر ہوتے ہیں اور اس کی سنت اور قانون قدرت کے موافق۔ چنانچہ میں ایک ذاتی واقعہ سناتا ہوں جو اسی طرح تہیہ اسباب اور اسی قسم کی خدا کی نصرت کا ثبوت ہے۔

مرزا نظام الدین اور مرزا امام الدین نے ایک مقدمہ کیا جس میں شیخ خدا بخش جج تھے۔ میں اس مقدمہ میں گواہ کیا گیا۔ ان دنوں ایک شخص مخدوم پیرزادہ ٹنڈوالہ یار علاقہ حیدر آباد سندھ کا رہنے والا علاج کے لئے قادیان میں آیا اور اس نے مجھے نذر کے طور پر آخر ایک سو روپیہ دیا۔ اور وہاں کہ امام الدین، نظام الدین نے اس کی دعوت بھی کی تھی۔ مگر قدرت الٰہیہ نے ان دونوں کو پتہ نہ لگنے دیا کہ اس مخدوم نے مجھے ایک سو روپیہ دیا ہے۔ گواہی کے وقت جب مجھ پر جرح ہونے لگی تو آریہ وکیل نے مجھ پر سوال کیا۔ کیا آپ کو اس سال کسی نے یک دفعہ ایک سو روپیہ بھی اس پیشہ طبابت میں دیا ہے؟ میں دل میں حضرت حق سبحانہ وتعالیٰ کے لئے سجدات شکر ادا کرتا ہوا بول اٹھا۔ کہ ہاں فلاں مخدوم سندھی نے دیا ہے تب ہمارے مخالف ایسے مبہوت ہوئے کہ آئندہ سوالات جرح سے خاموش ہو گئے۔''

(حقائق الفرقان جلد 2 ص 283)

سگے بھائی کے ساتھ محبت کا عجیب انداز

''ایک دفعہ محترم چوہدری عبداللہ خان صاحب مرحوم نے سنایا کہ ان کے بھائی محترم چوہدری شکراللہ خان صاحب مرحوم ایک دفعہ قتل کے مقدمہ میں ماخوذ ہو گئے۔ بڑے بھائی جان یعنی حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب ان دنوں ملک سے باہر تھے ان کو اطلاع دی گئی۔ ہم پر امید تھے کہ وہ کسی بڑے افسر کو اشارہ کر دیں گے تو ہمارے بھائی کی خلاصی ہو جائے گی۔ بڑی انتظار کے بعد ان کا خط آیا کہ آپ کے خط سے بڑی تکلیف ہوئی۔ شکراللہ خان مجھے بہت ہی پیارا ہے میں اس کے لئے دعا ہی کر سکتا ہوں۔ اگر فی الواقع اس نے جرم کیا ہے تو میری محبت یہ تقاضا کرتی ہے کہ اس کو سزا اسی دنیا میں ہی مل جائے اس کی بخشش کا سامان ہو جائے۔ میں آخرت کے حساب کتاب اور سزا کے تصور سے بھی ڈرتا ہوں۔ اس جرم کا حساب اللہ تعالیٰ اس جہان میں نہ لے۔ آپ سب دعائیں کریں میں بھی کرتا رہوں گا۔ شکراللہ خان بھی اللہ کے حضور گڑگڑائے اور اپنے ناکردہ گناہوں کی معافی طلب کرے۔ بعض اوقات کسی اور وجہ سے انسان پکڑا جاتا ہے...... آخر اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور بھائی جان شکراللہ خان صاحب نے اس مصیبت سے مخلصی پائی۔''

مکرم بشیر احمد خان صاحب رفیق کا بیان:۔

''پانچ وقت نمازوں کی ادائیگی اور نماز تہجد میں التزام آپ کے خاص وصف تھے۔ جب بھی ہم سفر پر جاتے اور کہیں قیام ہوتا تو شام کو کھانے کے بعد بیڈ روم میں جانے سے قبل آپ عموماً یہ سوال پوچھا کرتے تھے کہ فجر کی نماز کا کیا وقت ہو گا اور نماز میرے کمرہ میں آ کر پڑھیں گے یا میں آپ کے کمرہ میں آ جاؤں؟''

(روزنامہ الفضل ربوہ 15 جنوری 2000ء)

تیمارداری

حضرت نواب محمد علی خان صاحب کی ایک ملازمہ بیمار ہو گئی آپ کو معلوم ہوا کہ تیماردار کوئی نہیں تو دو روپیہ روزانہ پر ایک عورت کو تیمارداری کے لئے مقرر کر دیا۔

(رفقائے احمد جلد اول ص 397)

آبِ حیات

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی تحریر فرماتے ہیں

○ ایک دن میں ایک گلاس میں پانی لے کر بارگاہ مسیح موعود میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اس پانی پر دم فرما دیں اور تبرک کر دیں۔ چنانچہ اسی وقت حضرت صاحب نے اس پانی پر دم فرمایا اور کچھ نوش فرما کے مجھے تبرک کر کے دے دیا۔ اس آب حیات کو میں پی رہا تھا کہ ایک اور دوست جذبہ شوق کی فراوانی کی وجہ سے مجھ پر جھپٹ پڑے۔ جس سے کچھ تو وہ پانی چھینا جھپٹی میں ضائع ہو گیا اور باقی انہوں نے پی لیا۔

(حیات قدسی جلد 2 ص 14)

خدا تعالیٰ کی یہ بھی عادت ہے کہ وہ دلوں کی مخفی قوتوں کو ظاہر کر دیتا ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

معراج حیات

مؤلف: ڈاکٹر میجر (ر) محمد اسحاق بقاپوری
ناشر: ناصر احمد صاحب
مقام اشاعت: 102۔ڈی ماڈل ٹاؤن لاہور
قیمت: 100 روپے
صفحات: 346

کسی بھی دینی موضوع پر مضمون لکھنا ہو، تقریر تیار کرنی ہو یا کسی اور مقصد کے لئے مواد اکٹھا کرنا یا تحقیق کرنی ہو تو بنیادی ماخذ سے معلومات اکٹھی کرنا کسی قدر مشکل مرحلہ سمجھا جاتا ہے۔ اور اگر قرآن کریم، احادیث نبویہ اور سیدنا حضرت مسیح موعود کے علم کلام سے ایک ہی موضوع پر ایک جگہ سے مواد ملے تو مزید تحقیق کرنا قدرے آسان ہو جاتا ہے۔ ان تینوں بنیادی ماخذ کے ایک ہی موضوع پر مشتمل مواد کسی ایک جگہ موجود نہیں ہے۔ محترم ڈاکٹر میجر (ر) محمد اسحاق بقاپوری صاحب نے ''معراج حیات'' کے نام سے جو کتاب تالیف کی ہے اس نے اس کمی کو پورا کر دیا ہے۔ اس کتاب میں انہوں نے انسانی زندگی کے تقریباً تمام پہلوؤں پر قرآن مجید سے آیات اکٹھی کی ہیں اور پھر ان آیات سے منسلک اور ان کی تشریح میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث مبارکہ کو پیش فرمایا ہے۔ انہی کے ساتھ سیدنا حضرت مسیح موعود کے علم کلام سے اہم اقتباسات بھی پیش کئے ہیں۔ اس طرح ہر شخص اس کتاب سے بہت فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ تمام اہم موضوعات پر مواد یکجا کرنے، مضامین، تقاریر وغیرہ تیار کرنے اور نئے دینی علوم جاننے والوں کے لئے یہ کتاب بہت ممد و معاون ثابت ہوگی۔ اور حوالہ جات کیلئے اسے بہترین کتاب کہا جا سکتا ہے۔ جن موضوعات پر قیمتی مواد مہیا کیا گیا ہے ان میں اللہ تعالیٰ، ایمان، ایمان کے ساتھ عمل، اللہ کا تقویٰ، اللہ کا قرب، اللہ تعالیٰ کے لئے استقامت، اللہ تعالیٰ کی طرف قدم بڑھانا، اللہ کی عظمت، اللہ کا ذکر، اللہ کی خاطر محبت، الٰہی صفات، اعمال میں تبدیلی، امانت، ادائیگی، انفاق فی سبیل اللہ، استغفار، اخلاق، اخروی زندگی، اولاد، اطاعت، ابتلاء، انصاف، بدظنی، پاکیزگی، تکبر، توکل، تحقیر، توحید، تزکیہ نفس، تفرقہ، توبہ، جھوٹ، جہاد فی سبیل اللہ، حیا، حصول علم، خدمت دین، خدمت والدین، خلوص نیت، دعا، درود شریف، دائمی تقویٰ، دنیا، دوسروں کے لئے ہمدردی، رحمت خداوندی، راہ جنت، راہ نجات، ریاکاری، رباط اور روز آخر پر ایمان وغیرہ زیادہ اہم ہیں اللہ تعالیٰ مؤلف کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ہمیں زیادہ سے زیادہ مطالعہ کرنے اور اس میں موجود خزائن سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔

(ایف۔شمس)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ

مسل نمبر 33672 میں سید یاسر احمد شاہ ولد سید سرفراز احمد شاہ صاحب قوم سید پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت ۔۔ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-6-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید یاسر احمد شاہ R-553 نارتھ کراچی گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان محمود R-254/11-C-3 نارتھ کراچی گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد شاہد B-3/11-B نارتھ کراچی

مسل نمبر 33673 میں ناصر اشفاق ولد اشفاق احمد قوم قریشی پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ فیصل کالونی نمبر 3 کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-6-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر اشفاق 3/11 شاہ فیصل کالونی نمبر 3 کراچی گواہ شد نمبر 1 اشفاق حسین وصیت نمبر 26086 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اشرف سیکرٹری دعوت الی اللہ حلقہ ملیر کراچی

مسل نمبر 33674 میں طاہرہ نسیم زوجہ چوہدری امجد علی صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10/1 فیکٹری ایریا نمبر 2 ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-9-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 135 گرام 60 ملی گرام مالیتی -/100000 روپے۔ 2۔ پلاٹ نمبر 6/13 رقبہ ڈیڑھ کنال کا 1/2 حصہ بقیہ 1/2 حصہ کے مالک خاوند محترم ہیں مالیتی -/200000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طاہرہ نسیم ساکن 10/1 فیکٹری ایریا نمبر 2 ربوہ گواہ شد نمبر 1 صادق محمد وصیت نمبر 11123 -9/34 فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 نور احمد وصیت نمبر 27851 6/35 فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر 33675 میں صدف عابد بنت چوہدری لئیق احمد عابد قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11/25 دارالرحمت شرقی ب ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-8-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صدف عابد 11/25 دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری لئیق احمد عابد وصیت نمبر 21572 والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد باجوہ سیکرٹری مال دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ

مسل نمبر 33676 میں چوہدری ھبۃ الحسن عابد ولد چوہدری لئیق احمد عابد صاحب قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11/25 دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 3-8-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری ھبۃ الحسن عابد 11/25 دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری لئیق احمد عابد وصیت نمبر 21572 والد موصی گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد باجوہ سیکرٹری مال دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ

مسل نمبر 33677 میں آصفہ علیم زوجہ عطاء العلیم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 20/11 دارالیمن شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 23-6-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 58-4 گرام مالیتی -/27700 روپے۔ 2۔ زیورات نقرئی وزنی 126-3 گرام مالیتی -/800 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/30000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/58500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ آصفہ علیم 20/11 دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد اسماعیل وصیت نمبر 14929 - 20/11 دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عطاء العلیم وصیت نمبر 31352 خاوند موصیہ۔

اطلاعات واعلانات

درخواست دعا

محترمہ بیگم صاحبہ مکرم مرزا عبدالصمد احمد صاحب تحریر کرتی ہیں۔ میرے بڑے والد مکرم چوہدری ناصر محمد صاحب سیال ان دنوں امریکہ میں شدید بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

مکرم حمید احمد صاحب چوہدری ولد غلام احمد صاحب اعوان سیالکوٹی (مرحوم) بعارضہ انجائنا علیل ہیں اور 21 نومبر کو ان کا بائی پاس آپریشن متوقع ہے۔ احباب سے آپریشن کی کامیابی اور ہر قسم کی پریشانی و پیچیدگی سے محفوظ رہنے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ضروری اعلان

جو قارئین ہاکرز کے ذریعہ الفضل حاصل کرتے ہیں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ بل ماہ اکتوبر 2001ء مبلغ 81 روپے بنتا ہے براہ کرم جلد ادا کر کے ممنون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اعلان دارالقضاء

(محترمہ صادقہ بیگم صاحبہ بابت ترکہ محترم مولوی محمد شریف صاحب)

محترمہ صادقہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مولوی محمد شریف (سابق اکاؤنٹنٹ جامعہ احمدیہ ربوہ) حال مقیم یو ایس اے نے درخواست دی ہے کہ میرے شوہر بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کی امانت ذاتی نمبر 10/110 تحریک جدید میں مبلغ 43,396/89 روپے موجود ہیں۔ یہ رقم میری امانت ذاتی میں منتقل کر دی جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) محترمہ صادقہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرم ظریف احمد صاحب (بیٹا)
(3) محترمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ (بیٹی)
(4) مکرم لطیف احمد طاہر صاحب (بیٹا)
(5) مکرم نعیم احمد صاحب (بیٹا)
(6) مکرم وسیم احمد ظفر صاحب (بیٹا)
(7) مکرم کریم احمد شریف صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس ادائیگی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم انور اقبال سیفی صاحب بابت ترکہ مکرم مولانا نور محمد نسیم سیفی صاحب)

مکرم انور اقبال سیفی صاحب ابن مکرم مولانا نور محمد نسیم سیفی صاحب چاند باغ سکول۔ شیخوپورہ مرید کے روڈ۔ شیخوپورہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم مولانا نور محمد نسیم سیفی صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کی امانت ذاتی نمبر 4-8 تحریک جدید ربوہ میں مبلغ 18,801/12 روپے موجود ہیں۔ یہ رقم مجھے ادا کر دی جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

(1) مکرم ظفر اقبال سیفی صاحب (بیٹا)
(2) محترمہ بشریٰ طاہر صاحبہ (بیٹی)
(3) مکرم محمد اقبال سیفی صاحب (بیٹا)
(4) مکرم اظہر اقبال سیفی صاحب (بیٹا)
(5) مکرم انور اقبال سیفی صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس ادائیگی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان داخلہ

NFC انسٹیٹیوٹ آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی ملتان نے کیمیکل، الیکٹرانکس اور کمپیوٹر سسٹمز انجینئرنگ میں داخلے کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 20-11-2001 ہے۔ مزید معلومات کے لئے ڈان 25-10-2001

پاکستان آرمی میں ریگولر کمیشن (109 پی ایم اے لانگ کورس) حاصل کرنے کے لئے رجسٹریشن قریبی آرمی سلیکشن اینڈ ریکروٹمنٹ سنٹر میں یکم نومبر تا 14 نومبر تک جمع کروائی جا سکتی ہے۔ مزید معلومات کے لئے ڈان 25-10-2001

نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز (Numl) ایچ-9 اسلام آباد نے مندرجہ ذیل پروگراموں میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

1- ماسٹرز:۔ انگریزی۔ اردو۔ عربی۔ چینی۔ فرنچ۔ جرمن۔ ہندی۔ فارسی۔ ترکی
2- بی۔ ایس۔ سی۔ ایس (بیچلر آف سائنس ان کمپیوٹر سائنس)
3- مختلف ڈپلومہ و سرٹیفکیٹ پروگرام

مختلف پروگراموں کی تفصیل روزنامہ جنگ مورخہ 16۔ اکتوبر 2001ء میں درج ہے۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 21 نومبر 2001ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

وقفے کے بعد کابل اور قندھار پر کئی گھنٹے بمباری۔ امریکہ کے جنگی ہوائی جہازوں نے کابل پر رات بھر کے حملوں کے بعد صبح قندھار پر طالبان کے مضبوط گڑھ پر حملہ کیا۔ طالبان کی خبر ایجنسی بختار کے مطابق امریکی طیارے نے صبح قندھار پر مسلسل کئی گھنٹے تک بمباری کی جو شہر کے شمال مغربی حصے باغ دل کے علاقے پر کی گئی۔ امریکی طیاروں نے رات قندھار کے ہوائی اڈوں اور پکتیا صوبے کے دارالحکومت شاز نین کے قریب بمباری کی جب کہ بگرام کے محاذ پر طالبان کے ٹھکانوں، سمنگان اور کابل میں بھی بم گرائے گئے۔

صرف 6 گھنٹے کے نوٹس پر بڑی فوجی کارروائی۔ امریکہ کے 2200 میرین فوجی جو بحیرہ عرب میں پاکستانی ساحل کے قریب تین بحری جہازوں پر تعینات ہیں صرف 6 گھنٹے کے نوٹس پر افغانستان میں بڑی کارروائی کرنے کیلئے ہمہ وقت تیار ہیں۔ امریکی کمانڈر انچیف نے ہمیں جو مشن سونپا ہے وہ مختلف مشنوں کا مجموعہ ہے۔ یہ بات امریکی فوج کے کیپٹن ولیم جزیر سکی نے اپنے نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا ہم اپنا مشن کم سے کم وقت میں شروع کرنے کے لئے پوری طرح تیار ہیں۔ اور اس کے آغاز میں صرف 6 گھنٹے لگیں گے۔ کیپٹن نے کہا ہم ایک ماہ سے صرف حکم ملنے کا انتظار رہے ہیں اور حکم ملتے ہی کارروائی شروع کر دیں گے۔

رمضان میں حملے بند کرنے پر غور کریں گے۔ امریکی فوج کی سنٹر کمان کے سربراہ جنرل ٹامی فرینکس نے کہا ہے کہ جنرل مشرف رمضان المبارک میں سیز فائر چاہتے ہیں۔ ان کی تجاویز پر سنجیدگی سے غور کیا جائے گا۔ جب کہ افغانستان میں زمینی آپریشن قندھار، مزار شریف، ہرات اور کابل کہیں سے بھی ہو سکتا ہے۔ تاشقند میں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا افغانستان میں دہشت گردی کے نیٹ ورک کو تباہ کر دیا گیا ہے۔ تاہم مقاصد کے حصول تک دہشت گردی کے خلاف جنگ جاری رہے گی۔ چاہے اس میں کتنا ہی عرصہ کیوں نہ لگے۔

امریکہ حد سے تجاوز کر رہا ہے۔ چین۔ چین نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف فوجی کارروائی کا دائرہ کسی دوسرے ملک بڑھانے سے گریز کیا جائے۔ چینی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ افغانستان پر جاری حملوں کو 11 ستمبر کے حملوں کے ذمہ داروں تک محدود رکھا جائے۔ فوجی کارروائی ہدف کا تعین کر کے مکمل ثبوت کے ساتھ کی جائے۔ ترجمان نے کہا بے گناہ شہریوں کی ہلاکت دہشت گردوں کے خلاف جنگ کی حد سے تجاوز ہے۔ افغانستان میں جلد از جلد امن بحال کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سلامتی کونسل کے اصولوں کی نفی کرنے والی کسی کارروائی کی حمایت نہیں کریں گے۔ اور اقوام متحدہ وسیع البنیاد حکومت بنانے کے لئے بھرپور کردار ادا کرے۔

دہشت گرد مزید حملے کر سکتے ہیں۔ امریکی انتظامیہ نے خبردار کیا ہے کہ اس ہفتے مزید دہشت گرد حملے ہو سکتے ہیں۔ تاہم وہ افغانستان میں جاری فوجی مہم روکنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی۔ یہ انتباہ امریکی اٹارنی جنرل جان ایش کرافٹ کی طرف سے جاری کیا گیا۔ اٹارنی جنرل نے صحافیوں کو بتایا کہ ایسی اطلاعات ملی ہیں کہ آئندہ ہفتے امریکہ کے اندر یا باہر دہشت گرد حملے ہو سکتے ہیں۔ اس انتباہ کے چند گھنٹے بعد امریکی ہوابازی کے حکام نے ٹیکساس جانے والی پرواز مشتبہ تحریر ملنے پر ڈیلاس میں اتار لی۔

لیپہ سیکٹر میں بھارتی فائرنگ۔ آزاد کشمیر کے لیپہ سیکٹر میں بھارتی فوج کی بلا اشتعال گولہ باری سے تین افراد شہید اور شدید زخمی ہو گئے گولہ باری سے متعدد گھر بھی تباہ ہو گئے۔ وادی نیلم میں فائرنگ کا سلسلہ گزشتہ چار روز سے جاری ہے۔ فائرنگ کے باعث مظفر آباد نیلم شاہراہ بند کر دی گئی ہے۔ اٹھمقام، جورہ اور کرن سیکٹر میں فائرنگ جاری ہے۔

بقیہ صفحہ 8

مقامات پر ہوئیں۔

پاکستان میں جہاد صرف چندے تک محدود

رہے۔ وفاقی وزیر مواصلات آئی ایس آئی کے سابق سربراہ جنرل (ر) جاوید اشرف قاضی نے کہا ہے کہ طالبان کے قیام میں آئی ایس آئی کا کوئی کردار نہیں۔ طالبان کو آئی ایس آئی نے نہ تو اسلحہ دیا ہے اور نہ ہی رقم۔ ان کا لیول گاؤں کے مولوی کا ہے۔ صرف ملا ربانی اور وکیل متوکل تھوڑے پڑھے لکھے ہیں۔ ہم حیران تھے کہ یہ ملک کیسے چلائیں گے۔ ان کا اسلام، اسلامی تعلیمات کے خلاف ہے۔ انہوں نے قبائلی روایات کو مذہب کے ساتھ ملایا ہوا ہے۔ پاکستان میں جہادی تنظیموں کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ پاکستان کے اندر جہاد کے نام پر لوگوں کو بے وقوف بنایا جا رہا ہے۔ یہاں کا جہاد صرف چندے تک محدود ہے۔

(روزنامہ جنگ 31 اکتوبر 2001ء)

شاہراہ ریشم کھول دی گئی۔ مسلح قبائلی افراد اور مذہبی تنظیموں نے چھ دن کے محاصرے کے بعد شاہراہ ریشم کھولنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ فیصلہ حکومت کے ساتھ مذاکرات کے بعد کیا گیا۔ پشاور میں حکومت کے ایک سینئر اہلکار نے بتایا کہ سڑک پر رکاوٹیں ہٹائی جا رہی ہیں۔ ہم مشینوں کی مدد سے یہ رکاوٹیں دور کر رہے ہیں۔

ملکی خبریں

ربوہ: 31 اکتوبر
جمعرات یکم نومبر- غروب آفتاب: 5-21
جمعہ 2 نومبر- طلوع فجر : 5-00
جمعہ 2 نومبر- طلوع آفتاب: 6-23

الیکشن ٹائم فریم میں ہوں گے-صدر جنرل پرویز مشرف نے پاکستان مسلم لیگ ہم خیال کے وفد کو یقین دلایا ہے کہ عام انتخابات سپریم کورٹ کے دیئے گئے ٹائم فریم کے مطابق ہوں گے- لہذا ملک میں کوئی قومی حکومت قائم نہیں ہو رہی- یہ بات پاکستان مسلم لیگ (ہمخیال) کے مرکزی صدر میاں محمد اظہر نے صدر سے ملاقات کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی- صدر مملکت سے اس وفد نے 2 گھنٹے تک ملاقات کی- صدر نے انہیں موجودہ صورت حال سے آگاہ کیا- صدر جنرل مشرف نے کہا کہ 11 ستمبر 2001ء کے سانحہ کے بعد حکومت نے قومی مفاد' قومی یکجہتی واستحکام اور پاکستان کے عوام کی بہتری کو مدنظر رکھ کر تمام فیصلے کئے ہیں- انہوں نے اس توقع کا اظہار کیا کہ سیاسی جماعتیں اور ان کے قائدین صورت حال کی نزاکت کو محسوس کریں گے- اور اس سلسلے میں اپنا مثبت کردار ادا کریں گے- میاں اظہر نے پریس کانفرنس میں کہا کہ ہم نے صدر سے کہا کہ افغانستان میں جلد از جلد بمباری بند ہونی چاہئے- ہم نے بمباری سے سولین کی ہلاکت پر تشویش کا اظہار کیا-

افغانستان میں فوجی کارروائی فوری طور پر ختم کی جائے- پاکستان نے کہا ہے کہ افغانستان میں فوجی کارروائی فوراً سے پہلے ختم کردی جائے- یہ بات ہانگ کانگ میں ورلڈ اکنامک فورم کے زیر اہتمام منعقدہ ایسٹ ایشیا کانفرنس کے نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے وزیر خزانہ شوکت عزیز نے کہی- انہوں نے کہا ہم چاہتے ہیں کہ یہ کارروائی اب ختم ہونی چاہئے- انہوں نے واضح کیا کہ دہشت گردی کے خلاف عالمی اتحاد کے ساتھ تعاون پاکستان نے اصولوں اور قومی مفاد کی بنیاد پر کیا ہے- اور اس سلسلے میں کوئی سودے بازی نہیں کی گئی- ہم نے تعاون کے لئے کوئی شرط نہیں رکھی- بلکہ اصولوں کی پاسداری کی ہے انہوں نے مزید کہا کہ معاشی محرومی سے انتہا پسندی جنم لے گی جو خطے کے لئے عدم استحکام کا باعث بنے گی-

کسی سائنسدان کو امریکہ کے حوالے نہیں کیا جا رہا-حکومت پاکستان نے کہا ہے کہ ملک کا کوئی ایٹمی سائنسدان امریکہ کے حوالے نہیں کیا جا رہا- پاکستان کا ایٹمی پروگرام مکمل طور پر محفوظ ہے- اس تک کسی غیر کی پہنچ ممکن نہیں اور پاکستان کے ایٹمی اثاثوں کو چرانے سے متعلق امریکی ذرائع ابلاغ کی رپورٹیں قطعاً بے بنیاد ہیں- یہ بات صدر مملکت کے ترجمان راشد قریشی نے کہی-

شاہراہ ریشم چھٹے روز بھی محصور- شاہراہ ریشم کا محاصرہ چھٹے روز بھی جاری رہا- تفصیلات کے مطابق بٹگرام کے غازی کوٹ سے لے کر ضلع بٹگرام کے آخری حدود تھاکوٹ تک جگہ جگہ سڑک پر رکاوٹیں کھڑی کی گئی ہیں اور مسلح افراد مورچہ زن ہو کر بیٹھے ہیں- سڑک کی بندش کی وجہ سے پورے علاقے میں قحط کا سماں ہے- اور اشیاء خورونوش بھاری داموں فروخت ہو رہی ہیں- بیماروں' بچوں' عورتوں اور بوڑھوں کو زبردست مشکلات کا سامنا ہے- سڑک بند کرنے والوں کا کہنا ہے کہ جب تک افغانستان پر امریکہ حملے بند نہیں کرتا اور حکومت پاکستان امریکہ سے ہوائی اڈے واپس نہیں لیتی- اس وقت تک ہم سڑک کو بند رکھیں گے-

شاہراہ ریشم کھلوانے کے لئے بات چیت جاری ہے- آئی ایس پی آر کے سربراہ جنرل راشد قریشی نے کہا ہے کہ قراقرم ہائی (KKH) کو کھولنے سے متعلق حکام اور مظاہرین کے نمائندوں کے درمیان مذاکرات جاری ہیں- توقع ہے کہ یہ معاملہ بات چیت کے ذریعہ حل ہو جائے گا- وزیر امور کشمیر و شمالی علاقہ جات نے ایک بیان میں توقع ظاہر کی ہے کہ شمالی علاقہ کے عوام مشکل وقت میں حالات کا مقابلہ کرنے کی ہمت پیدا کریں گے- انہوں نے مزید کہا کہ کے کے ایچ پر جو حالات پیدا کئے گئے ہیں وہ ایک افسوسناک صورتحال ہے-

توڑ پھوڑ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی ہوگی- گورنر پنجاب لیفٹیننٹ جنرل (ر) خالد مقبول کی زیر صدارت گورنر ہاؤس میں منعقد ایک اجلاس میں صوبہ بھر کے 34 اضلاع کے ناظمین نے انہیں یقین دلایا کہ عوام کے منتخب اور حقیقی نمائندے ہونے کی حیثیت سے وہ قومی اتحاد و یکجہتی کو فروغ دینے اور معاشرے میں امن واستحکام برقرار رکھنے کے لئے اپنا قائدانہ کردار بھرپور انداز میں ادا کرتے رہیں گے- انہوں نے کہا کہ عوام کی بھاری اکثریت حکومتی پالیسیوں کی حمایت کر رہی ہے- جو مٹھی بھر انتہا پسند عناصر کو پوری قوم کو یرغمال بنانے اور استحکام پاکستان کے منافی سرگرمیاں جاری رکھنے کی اجازت نہیں دے گی-

پاکستان کا ایٹمی پروگرام محفوظ ہاتھوں میں ہے- بھارتی وزیر دفاع جارج فرینڈس نے تسلیم کیا ہے کہ پاکستان کا ایٹمی پروگرام محفوظ ہاتھوں میں ہے اور اس پر اسلامی بنیاد پرستوں کے قبضے کا کوئی امکان نہیں- دہشت گردی پر ایک سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سیاست اپنی جگہ مگر میں پاکستان کو کریڈٹ دیتا ہوں کہ وہ ذمہ دار لوگ ہیں اور ان لوگوں کو اجازت نہیں دیں گے کہ وہ ایٹمی ہتھیار حاصل کرلیں- وہ اس خبر پر تبصرہ کر رہے تھے کہ مشرف حکومت کے خاتمے کی صورت میں امریکہ اور اسرائیل کے خصوصی یونٹ پاکستان کے ایٹمی ہتھیاروں پر قبضہ کرلیں گے- انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کے وہ لوگ ذمہ دار ہیں جن کے ہاتھوں میں ایٹمی پروگرام ہے-

پاکستان کے ایٹمی ہتھیاروں پر قبضہ کی رپورٹ غلط ہے- امریکہ نے کہا ہے کہ نیویارک کے جریدے میں شائع ہونے والی اس خبر میں کوئی صداقت نہیں ہے کہ جنرل مشرف کی حکومت کے خاتمے کی صورت میں امریکی اور اسرائیلی کمانڈوز پاکستان کے ایٹمی ہتھیاروں پر قبضہ کرنے کی تربیت حاصل کر رہے ہیں- امریکی محکمہ خارجہ کے ایک سینئر افسر نے کہا امریکہ کو یقین ہے کہ پاکستان اپنے ایٹمی آلات' میٹیریل اور دیگر چیزوں کو محفوظ بنانے سے آگاہ ہے اور انہیں محفوظ بنانے کے اقدامات کرتا رہتا ہے-

17 عیسائیوں کے قتل کیس میں 6 افراد گرفتار- بہاولپور گرجا گھر میں 17 افراد کے قتل کی واردات کے حوالے سے پولیس نے 6 افراد کو حراست میں لے لیا ہے- پولیس حکام کے مطابق 5 افراد نے عیسائیوں کی آبادی کے قریب کرائے پر گھر لیا اور وہاں 10 سے 15 روز تک ٹھہرے- قتل عام کی واردات سے ایک روز قبل گھر چھوڑ گئے- چھٹا شخص پراپرٹی ڈیلر ہے جس نے یہ مکان کرائے پر لے کر دیا- ایک پولیس افسر نے اے ایف پی کو بتایا کہ ابھی تک ان زیر حراست افراد کا واقعہ سے براہ راست تعلق ثابت نہیں ہو سکا- تاہم ابھی وہ مشتبہ ہیں یہ گرفتاریاں بہاولپور سے باہر مختلف

باقی صفحہ 7 پر

شہد خالص

چھوٹی مکھی -/240 روپے کلو || بڑی مکھی -/120 روپے کلو

یاد رہے کہ خالص شہد جم بھی جاتا ہے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

25 سال سے قائم PH:041-611122

سٹار نیلام گھر

نیلامی کا وقت صبح دس بجے

استعمال شدہ: ٹی وی- وی سی آر- ٹیپ ریکارڈر سنٹر (ہول سیل و ریٹیل)

جمعہ کے دن نیلام باقی دن خرید و فروخت

عیدہ گاہ روڈ فیصل آباد بالمقابل سٹی مسلم ہائی سکول

لیڈیز شارٹ کمپیوٹر کورس

رمضان المبارک میں ایک ماہ کے دورانیہ کا ایک بے حد مفید شارٹ کمپیوٹر کورس ڈیزائن کیا گیا ہے- اس کی فیس صرف ایک ہزار روپے ہے- اور اس میں باقی بنیادی چیزوں کے علاوہ خاص طور پر انٹرنیٹ اور ای میل سے آگاہی دلائی جائے گی- سابقہ طالبات اس سے آدھی فیس میں کمپیوٹر کا ریفریشر کورس کرسکتی ہیں- فوری رابطہ کیجئے- نشستیں محدود ہیں-

نیشنل کالج 23- شکور پارک

ربوہ فون: 212034

ہومیو پیتھک ادویات کی سیل اور پروموشن کیلئے مختلف شہروں میں اسامیاں جس کی تفصیل درج ذیل ہے- مکمل کوائف بمع فوٹو گراف اپنی درخواست صدر حلقہ کی تصدیق کے ہمراہ P.O. BOX 4038 لاہور پر روانہ کریں-

نمبر شمار	نام اسامی	علاقہ	تعداد اسامی	تعلیمی قابلیت	تنخواہ	دیگر مراعات
1	میڈیکل ریپ	کراچی	2	D.H.M.S یا F.A	3000	T.A. D.A
2	میڈیکل ریپ	پشاور (صوبہ سرحد)	1	D.H.M.S یا F.A	3000	T.A. D.A
3	مارکیٹنگ منیجر	گوجرانوالہ	1	D.H.M.S یا B.Sc	5000	T.A. D.A
4	مارکیٹنگ منیجر	لاہور برائے صوبہ پنجاب	1	D.H.M.S یا B.Sc	5000	T.A. D.A
5	لیڈی ڈاکٹر	لاہور	1	D.H.M.S	5000	
6	مارکیٹنگ منیجر	کراچی	1	D.H.M.S یا B.Sc.	5000	T.A. D.A
7	پروڈکٹس منیجر	لاہور	1	M.B.A	9,000	

اس کے علاوہ ملک بھر سے ڈسٹری بیوٹرز درکار ہیں- جو اپنی ڈویژن کے تمام شہروں اور قصبوں تک رسائی رکھتے ہوں-

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61